کاٹن کے باریک کپڑے پہن کر نماز پڑھنا کیسا؟

مجیب: محمد عرفان مدنی عطاری

فتوی نمبر: WAT-1811

تاریخ اجراء: 23ذوالحجۃالحرام1444ھ/12جولائی2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کاٹن کے کپڑے باریک ہوتے ہیں، کیا اُنہیں پہن کر نماز ہو جائے گی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

ہر کاٹن کا کپڑا اتنا باریک نہیں ہوتا کہ اس سے جسم کی رنگت ظاہر ہو۔ہاں بعض کاٹن کے کپڑے واقعی اتنے باریک ہوتے ہیں کہ اُن سے جسم کی رنگت نظر آتی ہے، یونہی بعض اِن میں ایسے بھی ہوتے ہیں کہ پانی لگنے سے جب گیلے ہو جاتے ہیں تو جسم کی رنگت دکھائی دیتی ہے۔ بہر حال کاٹن یا کوئی بھی کپڑا اگر اس قدر باریک ہو کہ اس سے عورت کے جسم کا کوئی حصہ چھلکتا ہوا نظر آتا ہو یا دوپٹہ سے بالوں کی سیاہی نظر آتی ہو، یونہی مرد کے ناف سے لیکر گھٹنوں کے نیچے تک کے حصے کی رنگت جھلکتی ہو تو مرد و عورت دونوں کیلئے اس قدر باریک لباس پہننا اور اس میں نماز ادا کرنا ہر دو اُمور شرعاً جائز نہیں، بلکہ ایسے کپڑے میں نماز ادا کرنے سے نماز شروع ہی نہیں ہو گی، کیونکہ نماز میں ستر عورت شرط ہے اور مرد کا ستر عورت ناف سے کر گھٹنے کے نیچے تک ہے۔ جبکہ عورت کا تو تمام جسم ہی ستر عورت ہے یہاں تک کہ سر سے لٹکتے ہوئے بال بھی، سِوائے چہرے اور کلائیوں تک ہاتھوں اور ٹخنے سے نیچے تک پاؤں کے، کہ ان کا چھپانا نماز میں فرض نہیں۔

فتاوی عالمگیری میں ہے: ”والثوب الرقيق الذی یصف ما تحته لا تجوز الصلاة فيه كذا فی التبيين“

ترجمہ: اتنا باریک کپڑا جس کے نیچے جسم ظاہر ہو اس میں نماز جائز نہیں ہے، اسی طرح تبیین میں ہے۔(فتاوی عالمگیری، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، جلد1، صفحہ65، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے: ”اتنا باریک کپڑا، جس سے بدن چمکتا ہو، ستر کے لیے کافی نہیں، اس سے نماز پڑھی، تو نہ ہوئی۔ یوہیں اگر چادر میں سے عورت کے بالوں کی سیاہی چمکے، نماز نہ ہو گی۔ بعض لوگ باریک ساڑیاں اور تہبند باندھ

کر نماز پڑھتے ہیں کہ ران چمکتی ہے، ان کی نمازیں نہیں ہوتیں اور ایسا کپڑا پہننا، جس سے ستر عورت نہ ہوسکے، علاوہ نماز کے بھی حرام ہے"۔ (بہار شریعت، حصہ 3، صفحہ 480، مکتبۃ المدینہ)

نماز کی شرائط میں سے ستر عورت بھی ہے، اور مرد کا ستر ناف سے گھٹنے کے نیچے تک ہے جبکہ عورت کا تمام جسم ہی ستر عورت ہے سوائے چند اعضا کے۔ چنانچہ تنویر الابصار مع در مختار میں ہے: "الرابع (ستر عورته وھی للرجل ماتحت سرته الی ماتحت رکبته... وللحرۃ جمیع بدنھا حتی شعرھا النازل فی الاصح خلا الوجه والکفین والقدمین" ملتقطاً۔ ترجمہ: چوتھی شرط اس کے ستر کا چھپا ہونا ہے۔ اور مرد کا ستر عورت ناف سے لے کر گھٹنے کے نیچے تک ہے اور آزاد عورت کا تمام جسم ہی ستر عورت ہے حتی کہ سر سے لٹکتے ہوئے بال بھی، سِوائے چہرے اور کلائیوں تک ہاتھوں اور ٹخنے سے نیچے تک پاؤں کے۔ (تنویر الابصار مع درمختار، کتاب الصلاۃ، مطلب فی ستر العورۃ، جلد 2، صفحہ 93-96، دار المعرفۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net